غسل کے بعد بقیہ منی نکلی تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2511

تاریخ اجراء: 18 شعبان المعظم 1445ھ/29 فروری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر ہمبستری کے بعد غسل کر لیا ہو، اور پھر اس کے بعد بغیر شہوت کے کچھ منی نکلی تو اب دوبارہ سے غسل کرنا لازم ہو گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر ہمبستری کے بعد کوئی ایسا عمل کرنے سے پہلے ہی غسل کر لیا کہ جس کی وجہ سے یہ اطمینان ہو جاتا کہ منی کے رکے ہوئے قطرے نکل چکے ہیں مثلاً پیشاب کرنے یا سونے یا اتنے زیادہ قدم چلنے سے پہلے ہی (کہ جن سے اطمینان ہو جاتا) فرض غسل کر لیا، اور پھر غسل کے بعد بغیر شہوت کے کچھ منی نکلی، تو اب اس کے نکلنے پر دوبارہ سے غسل کرنا لازم ہو گا، کیونکہ یہ اسی پہلے والی منی ہی کا بقیہ حصہ ہے، جو شہوت کے ساتھ اپنے مقام سے جدا ہوئی تھی، البتہ اس کے نکلنے سے پہلے اگر نماز پڑھی ہو تو وہ نماز ہو گئی، اس کے اعادے (دہرانے) کی حاجت نہیں۔

اور اگر کوئی ایسا عمل کرنے کے بعد غسل کیا کہ جس کی وجہ سے یہ اطمینان ہو گیا کہ اگر منی کا کوئی قطرہ رکا ہوا ہو تا تو نکل جاتا مثلاً پیشاب کرنے یا سونے یا اتنے زیادہ قدم چلنے کے بعد (کہ جن سے اطمینان ہو جائے) غسل کیا، تو اب بغیر شہوت کے منی کے قطرے نکلنے پر دوبارہ سے غسل فرض نہیں ہو گا، اور اسے پہلی والی منی کا بقیہ حصہ نہیں کہا جائے گا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”لو اغتسل من الجنابة قبل أن يبول أو ينام وصلى ثم خرج بقية المني فعليه أن يغتسل عندهما خلافا لأبي يوسف رحمه الله تعالى ولكن لا يعيد تلك الصلاة في قولهم جميعا. كذا في الذخيرة، ولو خرج بعد ما بال أو نام أو مشى لا يجب عليه الغسل اتفاقا۔ كذا في التبيين“

ترجمہ: اگر کسی نے پیشاب کرنے یا سونے سے پہلے، غسل جنابت کیا، اور نماز پڑھی پھر اس کے بعد بقیہ منی خارج ہوئی،

توطرفین کے نزدیک اس پر (دوبارہ) غسل کرنالازم ہوگا،برخلاف امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ کے، لیکن تمام فقہاء کے قول کے مطابق وہ نماز کا اعادہ نہیں کرے گا،یونہی ذخیرہ میں ہے،اور اگر پیشاب کرلینے یا سونے یا چلنے کے بعد منی خارج ہوئی تواب بالاتفاق اس پر غسل واجب نہیں ہوگا،اسی طرح تبیین میں ہے۔(الفتاوی الھندیۃ،ج1،باب الغسل،ص17،دارالکتب العلمیہ،بیروت)

بہارشریعت میں ہے:"اگر مَنی کچھ نکلی اور قبل پیشاب کرنے یا سونے یا چالیس قدم چلنے کے نہالیااور نمازپڑھ لی اب بقیہ مَنی خارِج ہوئی توغُسل کرے کہ یہ اسی مَنی کا حصہ ہے جواپنے محَل سے شہوت کے ساتھ جدا ہوئی تھی اور پہلے جو نماز پڑھی تھی ہوگئی اس کے اعادہ کی حاجت نہیں اور اگر چالیس قدم چلنے یا پیشاب کرنے یا سونے کے بعد غُسل کیا پھر مَنی بلا شہوت نکلی توغُسل ضروری نہیں اور یہ پہلی کا بقیّہ نہیں کہی جائے گی۔(بہارشریعت،جلد1،حصہ2،صفحہ 321،مکتبۃ المدینہ،کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net